## 69917 ـ قربانی کا جانور گر گیا اور مرنے سے قبل اسے ذبح کر لیا گیا تو کیا یہ قربانی شمار ہو جائےگی؟

**سوال**

ہمارے گھر کی چھت سے قربانی کا جانور نیچے گر کیا تو گھر والوں نے مرنے سے قبل اسے ذبح کر لیا، کیا یہ جائز ہے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

اول:

آپ کے سوال سےظاہر یہ ہوتا ہے کہ آپ لوگوں نے جانور نماز عید سے قبل ذبح کیا ہے، اگر تو معاملہ ایسے ہی ہے تو یہ قربانی نہیں ہوگی، کیونکہ قربانی کے لیے شرط یہ ہے کہ وہ قربانی کے ایام اور وقت میں ذبح کی جائے، اور وہ عید کا دن اور اس کے بعد تین دن ہیں.

جندب بن سفیان رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں عید الاضحی کی نماز میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حاضر ہوا، جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عید پڑھا لی تو ایك ذبح شدہ بکری دیکھی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس نے بھی نماز عید سے قبل بکری ذبح کی وہ اس کی جگہ اور بکری ذبح کرے، اور جس نے ذبح نہیں کی وہ اللہ تعالی کا نام لے کر ذبح کرے"

صحیح بخاری حدیث نمبر ( 942 ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 1960 ).

تو اس بنا پر اگر یہ جانور قربانی کا تھا تو اس کے بدلے اور ذبح کرنا ہو گا.

لیکن اگر آپ نے قربانی کے وقت میں جانور ذبح کیا اور اسے قربانی کی نیت سے خریدا تھا تو یہ کفائت کر جائےگا، اور قربانی شمار ہوگی، چاہے چھت سے گرنے کے باعث اس کی ہڈی وغیرہ بھی ٹوٹ گئی ہو، مزید تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر ( 39191 ) کا جواب ضروری دیکھیں.

دوم:

اور آپ کا اس جانور کو ذبح کرنا صحیح ہے یا نہیں؟ اس کے متعلق گزارش ہے کہ اگر تو آپ نے اسے مرنے سے قبل ذبح کیا ہے تو صحیح ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی نے گلا گھٹنے اور کسی ضرب سے ( جو کوئی پتھر یا لوہے وغیرہ کی ضرب سے مرے ) اور اونچی جگہ سے گرنے والے ( جیسا کہ آپ کے ذبح کردہ جانور کے ساتھ ہوا ) اور جسے درندے چیڑ پھاڑ ڈالیں اور وہ مر جائے تو ان سب کو اللہ تعالی حرام قرار دیا ہے.

لیکن اگر ان جانوروں کو مرنے سے قبل ہی شرعی طور پر ذبح کر لیا جائے تو وہ حلال ہونگے.

فرمان باری تعالی ہے:

تم پر مردار، اورخون، اور خنزیر کا گوشت، اور جس پر اللہ تعالی علاوہ کسی اور کا نام لیا گیا ہو، اور جو گلا گھٹنے سے مرا ہو، اور جو کسی ضرب سے مر گیا ہو، اور جو اونچی جگہ سے گر کر مرا ہو، اور جو کسی سینگ مارنے سے مرا ہو، اور جسے کسی درندے نے پھاڑ کھایا ہو حرام کر دیا گیا ہے، لیکن جسے تم ذبح کر ڈالو تو وہ حرام نہیں ہے المآئدۃ ( 3 ).

ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی اس آیت کی تفسیر میں کہتے ہیں:

قولہ تعالی:

مگر جسے تم ذبح کر ڈالو . اس میں ضمیر اس طرف لوٹ رہی جس جانور میں موت کا سبب پایا گیا اور اس کی زندگی ختم ہونے سے قبل اسے ذبح کر لیا گیا تو اس کی طرف لوٹےگی، اور یہ ضمیر اس طرف لوٹ رہی ہے:

اور گلا گھٹنے سے مرنے والا، اور ضرب لگنے سے مرنے والا، اور اونچی جگہ سے گر کر مرنے والا، اور کسی کے سینگ مارنے سے مرنے والا اور جسے درندے چیر پھاڑ دیں .

دیکھیں: تفسیر ابن کثیر ( 2 / 11 - 12 ).

کعب بن مالك رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کی ایك لونڈی سلع ( مدینہ میں ایك پہاڑ ہے ) میں بکریاں چرا رہی تھی اس نے ایك بکری کو موت کی کشمش میں دیکھا تو ایك پتھر توڑ کر بکری ذبح کردی، تو انہوں نے اپنے گھر والوں سے کہا اسے نہ کھاؤ حتی کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت نہ کر لوں، انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کھانے کا حکم دیا"

صحیح بخاری حدیث نمبر ( 2181 ).

واللہ اعلم .